توکل کی اہمیت اور فوائد پر مشتمل مختلف روایات کا مجموعہ

اَلتَّوَکُّلُ عَلَی اللہ

ترجمہ بنام

دعوتِ اسلامی کے شب و روز

توکل کے فضائل

مؤلف

امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد قرشی المعروف امام ابن ابی دنیا رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۲۸۱ھ)

پیشکش

شعبہ دعوتِ اسلامی کے شب و روز

news.dawateislami.net

Islamic Research Center

(Al Madina Tul Ilmia)

کتاب پڑھنے کی دعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دعا پڑھ لیجئے
ان شاءاللہ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ
عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مستطرف، ج1، ص40 دارالفکر بیروت)

(اول آخر ایک بار درود شریف پڑھ لیجئے)

نام رسالہ : **توکل کے فضائل**

مؤلف : مولانا محمد گل فراز عطاری مدنی (شعبہ تراجم کتب)

تعاون : دعوتِ اسلامی کے شب و روز (News Website Of Dawateislami)

صفحات : 31

اشاعتِ اول: (آن لائن): شوال المکرم ۱۴۴۳ھ، مئی 2022ء

shaboroz@dawateislami.net

دعوتِ اسلامی کے شب و روز

For More Updates
news.dawateislami.net

توکل کی اہمیت اور فوائد پر مشتمل مختلف روایات کا مجموعہ

اَلتَّوَکُّلُ عَلَی اللّٰہ

ترجمہ بنام

توکل کے فضائل

مؤلف

امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد قرشی المعروف امام ابن ابی دنیا رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۲۸۱ھ)

مترجم

مولانا محمد گل فراز عطاری مدنی (شعبہ تراجم کتب)

تعارفِ مُصنِّف

نام و کنیت:

نام عبد اللہ بن محمد بن عبید بن سفیان بن قیس قرشی ہے۔ کنیت ابو بکر اور ابن ابی دُنیا کے نام سے شہرت ہے۔

ولادتِ باسعادت:

آپ 208 ہِجری کو بغداد میں پیدا ہوئے۔

اساتذۂ کرام:

آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے کثیر علماء سے اکتسابِ فیض کیا۔ امام ذہبی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں ہمارے شیخ نے اپنی کتاب میں ان کے اساتذہ کے اسماء جمع کئے ہیں، وہ تقریباً 190 ہیں۔[1]

امام ابن حجر عسقلانی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے تقریباً 18 اساتذہ کے اسماء نقل کئے ہیں اور فرمایا کہ ان کے اساتذہ بہت زیادہ ہیں۔ جن میں سے امام بخاری، امام ابو داؤد سجستانی، امام احمد بن حنبل، امام قاسم بن سلام، صاحب طبقات امام ابن سعد، امام علی بن جعد، امام ابو بکر بن ابی شیبہ، امام عثمان بن ابی شیبہ، امام قتیبہ بن سعید، احمد بن ابراہیم، امام احمد بن حاتم، احمد بن محمد بن ایوب، ابراہیم بن عبد اللہ ہروی، داؤد بن رشید، حسن بن حماد، ابو عبیدہ بن فضیل بن عیاض، ابراہیم بن محمد

---

1 ...سیر اعلام النبلاء، ۱۰/ ۶۹۴

www.dawateislami.net

بن عرعرہ، احمد بن عمران اخنسی رَحِمَهُمُ اللهُ اَجْمَعِیْن وغیرہ کے اسمائے گرامی معروف ہیں۔[1]

تلامذہ:

آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه سے علم حاصل کرنے والوں کی تعداد کافی بڑی ہے۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کے اکابر تلامذہ میں سے کچھ کے نام یہ ہیں: امام ابن ابی حاتم، احمد بن محمد، امام ابو بکر احمد بن سلیمان، امام ابن ماجہ، امام ابن خزیمہ، امام ابو العباس بن عقدہ، عبد اللہ بن اسماعیل بن برہ، امام ابو بکر بن محمد بن عبد اللہ شافعی، امام ابو بکر احمد بن مروان دینوری، ابو الحسن احمد بن محمد بن عمر نیشاپوری، اور محمد بن خلف وکیع رَحِمَهُمُ اللهُ اَجْمَعِیْن۔ ان کے علاوہ بھی بہت لوگوں نے آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه کے علوم سے فیض پایا ہے۔ امام ذہبی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِی نے تقریباً 26 تلامذہ کے نام ذکر کئے ہیں۔[2] اور امام ابن حجر عسقلانی قُدِّسَ سِرُّهُ النُّوْرَانِی نے 17 کے نام ذکر کئے ہیں۔[3]

تعریفی کلمات:

(1)...امام ابن ابی حاتم رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: میں اور میرے والد امام ابن ابی دُنیا رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کی روایات لکھا کرتے تھے، ایک دن کسی نے میرے والد صاحب

---

1 ... تهذیب التهذیب، ۴/۴۷۳، سیر اعلام النبلاء، ۱۰/۶۹۶

2 ... سیر اعلام النبلاء، ۱۰/۶۹۶

3 ... تهذیب التهذیب، ۴/۴۷۳

www.dawateislami.net

سے امام ابن ابی دُنیا رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے بارے میں پوچھا تو والد صاحب نے فرمایا: وہ بہت سچے آدمی ہیں۔[1]

(2)... قاضی اسماعیل بن اسحاق رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے وصال کے موقع پر کہا: **اللہ** پاک ابو بکر کو غریقِ بحرِ رحمت فرمائے! ان کے ساتھ کثیر علم بھی چلا گیا۔[2]

(3)... امام ذہبی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نقل فرماتے ہیں کہ ”امام ابن ابی دُنیا رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ جب کسی کے پاس تشریف فرما ہوتے تو اگر اس کو ہنسانا چاہتے تو ایک لمحے میں ہنسا دیتے اور اگر رلانا چاہتے تو رُلا دیتے کیونکہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بہت وسیع علم رکھتے تھے۔[3]

(4)... ابن ندیم نے کہا: امام ابن ابی دُنیا رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ خلیفہ مُکْتَفِی بِاللہ کے استاد ہیں۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ایک متقی اور پرہیز گار آدمی تھے اور اخبار و روایات کے بہت بڑے عالم تھے۔

تصانیف:

آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے کثیر کتابیں یاد چھوڑیں ہیں جن میں سے اکثر زُہد و رقائق پر مشتمل ہیں۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی نصیحتوں اور مواعظ اور کتب کو ہر دور میں بے پناہ مقبولیت حاصل رہی ہے۔ حضرت علامہ ابن جوزی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ

1... تھذیب التھذیب، ۴/ ۴۷۴

2... تھذیب التھذیب، ۴/ ۴۷۴

3... سیر اعلام النبلاء، ۱۰/ ۶۹۶

www.dawateislami.net

فرماتے ہیں کہ امام ابن ابی دُنیا رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے زہد کے موضوع پر 100 سے زائد کتب لکھی ہیں۔[1] امام ذہبی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی 183 کتابوں کے نام بیان کئے ہیں۔[2] آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی چند کتابوں کے نام یہ ہیں:

(1) اَلْقَنَاعۃ (2) قِصَرُ الْاَمَل (3) اَلصَّمت (4) اَلتَّوبۃ (5) اَلیَقِین (6) اَلصَّبْر (7) الجُوْع (8) حُسْنُ الظَّنِ بِاللہ (9) اَلْاَوْلِیَاء (10) صِفَۃُ النَّار (11) صِفَۃُ الْجَنَّۃ (12) تَعْبِیْرُ الرُّؤْیَاء (13) الدُّعَاء (14) ذَمُّ الدُّنْیا (15) اَلْاَخْلَاق (16) کَرَامَاتُ الْاَوْلِیَاء (17) عَاشُوْرَاء (18) اَلْمَنَاسِك (19) اَخْبَارُ اُوَیس (20) اَخْبَارُ مُعَاوِیَہ (21) اَخْبَارُ قُرَیش (22) اَخْبَارُ الْمُلوك (23) اَخْبَارُ الثَّوْرِی (24) اَخْبَارُ الْاَعْرَاب (25) ذَمُّ الْمُسْکِر (26) ذَمُّ الْکِذْب (27) ذَمُّ الْبَغْی (28) ذَمُّ الْغِیْبَۃ (29) ذَمُّ الْحَسَد (30) ذَمُّ الرِّبَا (31) ذَمُّ الرِّیَاء (32) ذَمُّ الْبُخْل (33) ذَمُّ الشَّھْوَات[3]

وفات:

آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے بروز منگل 14 جُمادَی الاُولیٰ 281ھِجری میں وفات پائی۔ قاضی یوسف بن یعقوب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے نمازِ جنازہ پڑھائی۔ آپ کے جسدِ خاکی کو "شُوْنِیْزِیَّہ" کے قبرستان میں سپردِ خاک کیا گیا۔[4]

---

1 ...المنتظم لابن جوزی، ۱۲/۳۴۱

2 ...سیر اعلام النبلاء، ۱۰/۶۹۷

3 ...سیر اعلام النبلاء، ۱۰/۶۹۷

4 ...تاریخ بغداد، ۱۰/۹۱، ۹۰، مقدمۃ التحقیق، ذم الکذب، ص ۱۲

www.dawateislami.net

توکل کیا ہے؟

توکل "وَكَالَةٌ" سے بنا ہے جیسے کہا جاتا ہے: "وَكَّلَ اَمْرَهٗ اِلٰى فُلَانٍ یعنی ایک شخص نے اپنا معاملہ فلاں کے سپرد کر دیا اور اس پر بھروسا کر لیا۔ مُعاملہ جس کے سپرد کیا جائے اسے "وکیل" کہتے ہیں اور معاملہ سپرد کرنے والے کو "مُتَوَكِّل" کہتے ہیں۔ جب "متوکل" کا "وکیل" پر اطمینان اور بھروسا ہو، کام میں کوتاہی کی تہمت لگائے نہ ہی اسے عاجز اور قصوروار جانے یعنی وکیل پر دلی اعتماد ہو تو اسے توکل کہتے ہیں۔ (احیاء العلوم، 4/778) حضرت علامہ سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: توکل کے معنیٰ ہیں **اللہ** تبارک وتعالیٰ پر اعتماد کرنا اور کاموں کو اس کے سپرد (یعنی حوالے) کر دینا، مقصود یہ ہے کہ بندے کا اعتماد تمام کاموں میں **اللہ** پر ہونا چاہیے۔ (خزائن العرفان، ص141)

امام ابو حامد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: توکل کے تین درجات ہیں: **پہلا درجہ: اللہ** پاک کے فضل و کرم پر بندے کا بھروسا اور اعتماد ایسا ہی ہو جیسے کسی وکیل پر ہوتا ہے۔ **دوسرا درجہ:** یہ پہلے سے زیادہ مضبوط ہے۔ اس میں **اللہ** پاک کے فضل و کرم پر بندے کا حال اس طرح ہو جیسے بچے کا حال اپنی ماں کے ساتھ ہوتا ہے کہ کسی دوسرے کو پہچانتا ہے نہ کسی دوسرے کی گود میں آتا ہے اور نہ کسی دوسرے پر بھروسا کرتا ہے۔ **تیسرا درجہ:** یہ سب سے بلند درجہ ہے یعنی **اللہ** پاک کے سامنے بندہ کی حالت ایسی ہو جیسے غسل دینے والے کے سامنے مردہ ہوتا ہے۔ (احیاء العلوم، 4/782تا783 ملخصاً)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط اَمَّا بَعْدُ!
فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

روزِ قیامت قُربِ مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم پانے کا نُسخہ

اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَیَّ صَلَاةً یعنی قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہوگا جس نے مجھ پر زیادہ دُرُود پڑھا ہوگا۔ (ترمذی، 2/27، حدیث:484)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

توکل کیسا ہونا چاہیے؟

﴿1﴾... حضرت سیّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کو فرماتے سنا: اگر تم اللہ پاک پر ایسا توکل کرو جیسا کہ اُس پر توکُّل کرنے کا حق ہے تو تم کو ایسے رِزق دے جیسے پرندوں کو دیتا ہے کہ وہ پرندے صبح بھوکے جاتے ہیں اور شام کو سیر لوٹتے ہیں۔[1]

﴿2﴾... حضرت سیّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے دعا کرتے ہوئے فرمایا: "اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَیْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ (اے اللہ! میں نے تیرے لئے سر تسلیم خم کیا، تجھی پر ایمان لایا، تجھی پر

1... ترمذی، ۴/۱۵۴، حدیث ۲۳۵۱

www.dawateislami.net

توکل کیا، تیری طرف رجوع کیا، تیری ہی مدد سے دشمنوں سے لڑتا ہوں، میں تیری عزت کی پناہ میں آتا ہوں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی اور جن وانسان سب کو موت آئے گی۔)

﴿3﴾... حضرت امام عبد الرحمن اوزاعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی دعا میں ہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ التَّوْفِيْقَ لِمَحَابِكَ مِنَ الْاَعْمَالِ وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ (اے **اللہ**! میں تجھ سے تیرے پسندیدہ اعمال کی توفیق، تجھ پر سچا توکل کرنے اور تجھ سے اچھا گمان رکھنے کا سوال کرتا ہوں۔)

﴿4﴾... حضرت سیّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللهُ عَنْهُ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم اپنی دعا میں فرمایا کرتے: اے **اللہ**! ہمیں اُن لوگوں میں سے بنا جنہوں نے تجھ پر بھروسا کیا اور تُو اُنہیں کافی ہوا، جنہوں نے تجھ سے ہدایت کا سوال کیا اور تُو نے اُنہیں سیدھی راہ چلایا اور جنہوں نے تجھ سے مدد مانگی اور تُو نے اُن کی مدد فرمائی۔

ایمان کی بنیاد:

﴿5﴾... حضرت سعید بن جبیر رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: **اللہ** پاک پر بھروسا رکھنا ایمان کی بنیاد ہے۔

﴿6﴾... ایک شخص نے حضرت ابنِ شُبْرُمہ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه سے کہا: کیا میں تمہیں وہ حدیث نہ بتاؤں جو مجھے نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم سے پہنچی ہے۔ حضرت ابن

www.dawateislami.net

شبرمہ رَحْمَةُ اللهِ عَلَیْه نے کہا: سناؤ! تم بہت سی اچھی حدیثیں لاتے ہو۔ کہا: چار چیزیں صرف ان لوگوں کو ملتی ہیں جنہیں اللہ پاک محبوب رکھتا ہے: (۱)...خاموشی جو عبادت کی ابتدا ہے (۲)...اللہ پاک پر توکل (۳)...عاجزی اور (۴)...دنیا سے بے رغبتی۔[1]

﴿7﴾... حضرت سیّدُنا علی المرتضٰی رَضِیَ اللهُ عَنْهُ فرماتے ہیں: اے لوگو! اللہ پاک پر توکل کرو اور اسی پر اعتماد کرو کیونکہ وہ دوسروں سے کافی ہے۔

دنیا گہرا سمندر ہے:

﴿8﴾... حضرت لقمان حکیم رَحْمَةُ اللهِ عَلَیْه نے اپنے بیٹے سے فرمایا: اے میرے بیٹے! دنیا گہرا سمندر ہے جس میں بہت سے لوگ غرق ہو چکے ہیں، لہٰذا اس میں ایمان کی کشتی پر سفر کرو، اللہ پاک کی فرمانبرداری کے عمل کو ہم سفر اور اللہ پاک پر توکُّل کو بادبان[2] بناؤ تاکہ نجات حاصل کرو۔

﴿9﴾... حضرت سیّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جسے اس بات سے خوشی ہو کہ وہ لوگوں میں سب سے قوی ہو اسے چاہیے کہ وہ اللہ پاک پر توکل کرے۔

توکل کرنے والا وہ ہے...

﴿10﴾... حضرت سیّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللهُ عَنْهُ سے یمن کے کچھ لوگ ملے تو آپ

---

1 ...موسوعۃ الامام ابن ابی الدنیا، کتاب التواضع والخمول، ۳/ ۵۶۱، حدیث: ۱۲۷

2 ... کشتی کے اوپر بندھا ہوا وہ کپڑا جو کشتی کی رفتار تیز کرنے اور اس کا رخ موڑنے کے کام آتا ہے۔ (فیروز اللغات، ص172)

www.dawateislami.net

نے ان سے پوچھا: تم کون ہو؟ انہوں نے کہا: ہم توکل کرنے والے ہیں۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے فرمایا: نہیں بلکہ تم صرف بولنے والے ہو کیونکہ توکل کرنے والا وہ ہے جو زمین میں بیج ڈال کر **اللہ** پاک پر توکل کرتا ہے۔

﴾11﴿... حضرت سیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس ایک شخص آیا اور کہا: اے رسولِ خدا! کیا میں اپنی سواری باندھوں اور توکل کروں یا اپنی سواری کو کھلا چھوڑ کر توکل کروں؟ ارشاد فرمایا: سواری کو باندھ کر توکل کرو۔[1]

توکل کرو اور خوش رہو:

﴾12﴿... حضرت سیِّدُنا عبد **اللہ** بن سلام اور حضرت سَیِّدُنا سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا کی ملاقات ہوئی تو ایک نے دوسرے سے فرمایا: اگر آپ مجھ سے پہلے انتقال کریں تو مجھے (خواب میں) خبر دیں کہ ربّ کی بارگاہ سے آپ کو کیا پیش آیا اور اگر میں آپ سے پہلے انتقال کر جاؤں تو میں آپ کو خبر دوں گا، دوسرے نے پوچھا: کیا زندے اور مردے بھی آپس میں ملتے ہیں؟ فرمایا: ہاں مسلمانوں کی روحیں تو جنت میں ہوتی ہیں اور انہیں اختیار ہوتا ہے جہاں چاہے جائیں۔ فلاں کا انتقال ہوا تو کسی نے اسے خواب میں دیکھا اور یہ کہتے سنا: توکل کرو اور خوش رہو کیونکہ میں نے توکل جیسا کوئی عمل نہیں دیکھا۔

﴾13﴿... حضرت خلید رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جس بندے کو کوئی سخت حاجت

1... ترمذی، ۴ / ۲۳۲، حدیث: ۲۵۲۵

www.dawateislami.net

پیش آئی پھر اس نے اپنے ربّ پر توکل کرتے ہوئے اپنے پاس رکھی امانت کو لے لیا اور بغیر فضول خرچی کئے اسے اپنے گھر والوں پر خرچ کر دیا۔ اس کے بعد اسے موت نے آلیا اور وہ اس امانت کو ادا نہ کر سکا تو **اللہ** پاک اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے: میرے بندے کو سخت حاجت پیش آئی اور اس نے مجھ پر توکل کرتے ہوئے امانت کو لیا اور بغیر فضول خرچی کئے اسے اپنے گھر والوں پر خرچ کیا۔ تم گواہ ہو جاؤ میں اس کا قرض ادا کروں گا اور اس کے حقدار کو راضی کروں گا۔

﴿14﴾... حضرت حسن بصری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: عزت اور غنا توکل کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں جب کامیاب ہوتے ہیں تو انہیں قرار آجاتا ہے۔

توکل کی وضاحت:

﴿15﴾... حضرت فیض بن اسحاق رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت فضیل بن عیاض رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے کہا: کیا آپ مجھے توکل کی تعریف بتا سکتے ہیں۔ فرمایا: آہ! تم اس ذات پر کیسے توکل کر سکتے ہو؟ وہ تمہارے لئے کوئی چیز پسند کرتا ہے تو تم اس کے فیصلے سے ناراض ہوتے ہو۔ تمہارا کیا خیال ہے اگر تم اپنے گھر میں داخل ہو اور اپنی بیوی کو اندھا، بیٹی کو اپاہج اور خود کو فالج زدہ پاؤ تو اس وقت اس ذات کے فیصلے پر تمہاری رضامندی کیسی ہو گی؟ میں نے کہا: مجھے خوف ہے کہ صبر کا دامن چھوٹ جائے۔ ارشاد فرمایا: کیوں نہیں ہو سکتا معاملہ ایک جیسا ہو کہ تم عافیت میں جس طرح راضی ہوتے ہو اسی طرح اگر تم سے کوئی نعمت لے لی جائے تو تم اس پر بھی راضی رہو اور تمہیں جو ملا ہے اسی پر بھروسا کرو۔ پھر انہوں نے ایک شخص

www.dawateislami.net

کانام ذکر کرتے ہوئے اس کا یہ قول ذکر کیا: میں یہ ناپسند کرتا ہوں سجدے میں یہ کہوں: "اے **اللہ**! میں تجھ پر توکل کرتا ہوں۔"

﴿16﴾... حضرت عون بن **عبد اللہ** رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک فتنہ کے زمانے میں کوئی شخص مصر کے ایک باغ میں غمزدہ حالت میں کسی شے سے زمین کرید رہا تھا اس نے سر اٹھایا تو ایک شخص کو کھدال اٹھائے اپنے سامنے کھڑے دیکھا۔ کھدال والے نے کہا: تجھے کیا ہوا تو غمزَدہ کیوں ہے؟ کیا دنیا کا معاملہ ہے؟ بے شک دنیا تو متاع حاضر ہے اور اس سے نیک و بد دونوں ہی کھاتے ہیں اور آخرت وہ تو آنے والی ایک سچی حقیقت ہے، قادرِ مُطْلَق بادشاہ اس میں فیصلہ کرنے والا ہو گا، جو حق اور باطل کو جدا جدا فرمائے گا حتّٰی کہ اس نے یہ تک بتادیا کہ آخرت کے بھی جوڑ ہیں، جیسے گوشت میں جوڑ ہوتے ہیں جس نے اس میں خطا کی اس نے حق میں خطا کی، غمزدہ شخص کو اس کی باتیں پسند آنے لگیں، کھدال والے نے کہا: جس معاملے میں مسلمان پڑے ہیں اس پر غمزدہ ہو؟ مسلمانوں پر تمہاری اس شفقت کے سبب عنقریب **اللہ** پاک تمہیں نجات دے گا۔ پوچھو کہ کون ہے جس نے **اللہ** پاک سے دعا مانگی لیکن اس نے قبول نہ کی، اس سے سوال کیا لیکن اس نے عطا نہ کیا، اس پر بھروسا کیا لیکن وہ کافی نہ ہوا اور اس پر یقین کیا لیکن اس نے نجات نہ دی ہو...؟ غمزدہ شخص کہتا ہے: میں نے دعا کی: اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنِیْ وَسَلِّمْ مِنِّیْ یعنی اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! میری حفاظت فرما اور مجھ سے حفاظت فرما۔

حضرتِ سیِّدُنا عون بن عبد اللہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: فتنہ تو ظاہر ہوا مگر

www.dawateislami.net

اس شخص کو اس فتنہ سے کچھ نہ پہنچا۔

﴿17﴾... حضرت حسن بصری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے توکل کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: **اللہ** پاک سے راضی رہنا توکل ہے۔

﴿18﴾... حضرت حسن بصری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بندے کے توکل میں سے ہے کہ **اللہ** پاک ہی اس کا بھروسا ہو۔

متوکل کون؟

﴿19﴾... حضرت مغیرہ بن عباد رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کہتے ہیں کہ ایک راہب سے پوچھا گیا: متوکل کون ہے؟ کہا: جو پسند یا ناپسند میں **اللہ** پاک کے حکم پر ناراض نہ ہو۔

﴿20﴾... حضرت سَیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو آدمی گھر سے نکلتے وقت یہ کہے: ”بِسْمِ اللہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ (**اللہ** کے نام کے ساتھ، میں نے **اللہ** پر توکل کیا، نیکی کرنے کی طاقت اور نہ بُرائی سے بچنے کی قوت مگر **اللہ** کی طرف سے) تو اس سے کہا جاتا ہے: تیری کفایت کی گئی اور تجھے بچا لیا گیا۔ پس شیطان اس سے دور ہو جاتا ہے۔[1]

﴿21﴾... حضرت سَیِّدُنا کعب احبار رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب آدمی گھر سے نکلے اور یہ کہے: ”بِسْمِ اللہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ (**اللہ** کے نام کے ساتھ، میں نے **اللہ** پر توکل کیا، نیکی کرنے کی طاقت اور نہ بُرائی سے بچنے کی قوت مگر **اللہ** کی

1... ترمذی، ۵/ ۲۷۰، حدیث: ۳۴۳۷

www.dawateislami.net

طرف سے) تو فرشتہ کہتا ہے: اسے ہدایت دی گئی، اس کی حفاظت کی گئی اور اس کی کفایت کی گئی۔ شیاطین آکر کہتے ہیں: تم ایسے شخص سے کیا چاہتے ہو جسے ہدایت دی گئی، جس کی کفایت کی گئی اور جس کی حفاظت کی گئی۔

﴿22﴾... حضرت سَیِّدُنا امام مجاہد رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: کہا گیا ہے کہ آدمی جب مسجد سے نکلے تو یہ کہے: "بِسْمِ اللہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللہِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَاخَرَجَ (اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اللہ پر توکل کیا، نیکی کرنے اور بُرائی سے بچنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی طرف سے، اے اللہ! میں تیری اس شر سے پناہ مانگتا ہوں جو نکلا۔)

﴿23﴾... حضرت سَیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جب گھر سے نکلتے تو یہ کہتے: بِسْمِ اللہِ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ اَلتُّکْلَانُ عَلَی اللہِ (اللہ کے نام کے ساتھ، بُرائی سے بچنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی طرف سے، اللہ ہی پر توکل ہے۔)[1]

﴿24﴾... حضرت سَیِّدُنا سفیان ثوری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے یہ آیت پڑھی:

اِنَّهٗ لَیْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾

(پ۱۴، النحل: ۹۹)

ترجمۂ کنز الایمان: بیشک اس کا کوئی قابو ان پر نہیں جو ایمان لائے اور اپنے رب ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

اور کہا: ربّ پر بھروسا رکھنے والوں کو شیطان ایسے گناہ میں نہیں ڈال سکتا جس سے

[1]... ابن ماجہ، ۲/ ۲۹۲، حدیث: ۳۸۸۵

www.dawateislami.net

توبہ نہ ہو۔

بغیر حساب کے جنت میں داخل ہونے والے:

﴿25﴾... حضرت سَیِّدُنا عمران بن حصین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: میری امت میں سے ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے اور یہ وہ لوگ ہوں گے جو جسموں کو نہیں داغتے، جنتر منتر نہیں کرتے، بدشگونی نہیں لیتے اور اپنے رب ہی پر توکل کرتے ہیں۔ حضرت عکاشہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کھڑے ہوئے اور عرض کی: اے رسولِ خدا! دعا کیجئے **اللہ** پاک مجھے ان میں سے کردے۔ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دعا مانگی: اے **اللہ**: اسے بھی ان لوگوں میں سے کردے۔ ایک اور شخص کھڑا ہوا اور عرض کی: میرے لئے بھی دعا کریں کہ **اللہ** پاک مجھے بھی ان میں سے کردے۔ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: عکاشہ تم پر سبقت لے گئے۔[1]

﴿26﴾... **اللہ** پاک نے حضرت سَیِّدُنا عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام کی طرف وحی فرمائی: مجھے اپنی فکر بنالو، مجھے اپنی آخرت کے لئے ذخیرہ بناؤ، نوافل کے ذریعے میرا قرب حاصل کرو میں تمہیں قریب کرلوں گا، مجھ پر توکل کرو میں تمہیں کافی ہوں گا اور میرے غیر کی طرف مت پھرو ورنہ میں تمہیں پکڑوں گا۔

زُہد کی انتہا:

1... بخاری، ۴/۲۵۷، حدیث: ۶۵۴۱، ۶۵۴۲، ابن حبان، ۷/۶۲۸، حدیث: ۶۰۵۲

www.dawateislami.net

﴿27﴾... حضرت ابو سلیمان دارانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب زُہد اپنے انتہا کو پہنچ جاتا ہے تو یہ آدمی کو توکل کی طرف لے جاتا ہے۔

﴿28﴾... حضرت عبد اللّٰہ بن کرز رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: افریقہ کے گورنر نے امیر المؤمنین حضرت سَیِّدُنا عمر بن عبد العزیز رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ سے کیڑے مکوڑوں اور بچھوؤں کی شکایت کی تو انہوں نے یہ لکھا: جب بھی تم میں سے کوئی صبح یا شام کرے تو یہ کہے:

وَمَالَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ ترجمۂ کنز الایمان: اور ہمیں کیا ہوا کہ اللّٰہ پر بھروسہ نہ کریں۔ (پ١٣، ابراھیم: ١٢)

حضرت زُرعہ بن عبد اللّٰہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ پڑھنے سے پسوؤں کے کاٹنے سے بچت ہوتی ہے۔

کنویں کا کھارا پانی میٹھے پانی سے بدل گیا:

﴿29﴾... حضرت ابنِ شوذب رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت یوسف عَلَیْہِ السَّلَام کو جب کنویں میں ڈالا گیا تو آپ نے کہا: حَسْبِیَ اللّٰہ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ (میرے لئے اللّٰہ پاک کافی ہے اور وہ کیا ہی اچھا کارساز ہے۔) یہ فرمانا تھا کہ کنویں کا گندا پانی صاف ہو گیا اور اس کا کھاراپن میٹھے میں بدل گیا۔

﴿30﴾... حضرت محمد بن یحییٰ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللّٰہ بن داوٗد رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ سے توکل کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے

www.dawateislami.net

فرمایا: میں توکل کو اچھا گمان خیال کرتا ہوں۔

﴿31﴾... حضرت سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ جب حضرت سَیِّدُنا ابرہیم خَلِیْلُ اللّٰہ عَلَیْہِ السَّلَام کو آگ میں ڈالا گیا تو آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمایا: حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل (میرے اللّٰہ پاک کافی ہے اور وہ کیا ہی اچھا کارساز ہے۔) اور نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بھی ایسا فرمایا۔

﴿32﴾... حضرت بَہیم عجلی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کہتے ہیں: ایک کوفی شخص کا بیان ہے میں اپنے باغ میں تھا کہ میرے سامنے ایک سیاہ شخص ظاہر ہوا تو میں اسے دیکھ کر گھبرا گیا۔ میں نے کہا: حَسْبِیَ اللّٰہ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ (میرے لئے اللّٰہ پاک کافی ہے اور وہ کیا ہی اچھا کارساز ہے۔) یہ فرمانا تھا کہ میرے دیکھتے وہ زمین میں دھنس گیا اور میں نے اس کے پیچھے کسی کو یہ آیت پڑھتے سنا:

وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ (پ٢٨، الطلاق: ٣)

ترجمۂ کنزالایمان: اور جو اللّٰہ پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے بے شک اللّٰہ اپنا کام پورا کرنے والا ہے۔

پھر میں نے دیکھا تو مجھے کوئی نظر نہ آیا۔

﴿33﴾... حضرت سَیِّدُنا وُہیب بن ورد رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بیان کرتے ہیں: دو شخص سمندر میں سفر کر رہے تھے کہ ان کی کشتی ٹوٹ گئی، وہ خشکی پر پہنچے اور درخت سے بنے ایک گھر میں داخل ہو گئے۔ رات ان دونوں میں سے ایک سویا ہوا تھا اور دوسرا جاگ رہا تھا کہ اچانک وہاں دو انتہائی بدصورت عورتیں آئیں اور دروازے

www.dawateislami.net

پر کھڑی ہو گئیں، وہ اتنی بد صورت تھیں کہ ان کی بد صورتی اللہ پاک ہی جانے۔ ایک نے دوسری سے کہا: اندر داخل ہو جا۔ دوسری نے کہا: تیری ہلاکت ہو! میں داخل ہونے کی قدرت نہیں رکھتی۔ دوسری نے کہا: تیرا ناس ہو! کس وجہ سے؟ پہلی نے کہا: کیا تو نہیں دیکھتی کہ گھر میں کیا ہے؟ گھر میں تختی ہے جس میں یہ لکھا ہے: حَسْبِیَ اللّٰہُ وَکَفٰی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ وَرَاءَ اللّٰہِ مُنْتَھٰی (مجھے اللہ کافی ہے اور اللہ دعا کرنے والے کی دعا سننے کے لئے کافی ہے اور اللہ کے سوا کوئی انتہا و ٹھکانا نہیں۔)

﴿34﴾... حضرت سیّدُنا طلق بن حبیب رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه یہ دعا مانگتے: اَسْئَلُكَ خَوْفَ الْعَالِمِیْنَ بِكَ وَعِلْمَ الْخَائِفِیْنَ لَكَ وَتَوَكُّلَ الْمُؤْمِنِیْنَ بِكَ وَیَقِیْنَ الْمُتَوَكِّلِیْنَ عَلَیْكَ وَاِنَابَةَ الْمُخْبِتِیْنَ اِلَیْكَ وَاِخْبَاتَ الْمُنِیْبِیْنَ اِلَیْكَ وَصَبْرَ الشَّاكِرِیْنَ لَكَ وَشُكْرَ الصَّابِرِیْنَ لَكَ وَاِلْحَاقًا بِالْاَحْیَاءِ الْمَرْزُوْقِیْنَ عِنْدَكَ (اے اللہ پاک! میں تیرے بارے میں علم رکھنے والوں کے خوف، تجھ سے ڈرنے والوں کے علم، تجھ پر ایمان رکھنے والوں کے توکل، تجھ پر بھروسا کرنے والوں کے یقین، تیری بارگاہ میں تواضع کرنے والوں کے رجوع، تیرا شکر ادا کرنے والوں کے صبر، تیرے لئے صبر کرنے والوں کے شکر اور تیرے رزق دیئے ہوئے بندوں سے مل جانے کا سوال کرتا ہوں۔)

اللہ پاک پر اچھا توکل ہو:

﴿35﴾... بحرین کے ایک شخص ابو معبد کا بیان ہے کہ مجھ سے بحرین کے کسی عابد نے ایک دن یہ کہا: اللہ پاک پر تمہارا اتنا توکل کافی ہے کہ تم اللہ پاک کے علم ازلی میں اس پاک پروردگار پر اچھا توکل کرنے والے ہو، کتنے ہی بندے ہیں جنہوں

www.dawateislami.net

نے اپنا کام **اللہ** پاک کو سونپ دیا چنانچہ جن فکروں نے ان بندوں کو پریشان کیا ہوا تھا **اللہ** پاک نے ان معاملات میں بندوں کے لئے کفایت فرمائی۔ پھر اس نے یہ آیت پڑھی:

وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًاۙ(۲) وَّ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُؕ (پ۲۸، الطلاق: ۲)

ترجمۂ کنز الایمان: اور جو **اللہ** سے ڈرے **اللہ** اس کے لیے نجات کی راہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان نہ ہو۔

﴿36﴾... حضرت ابو قدامہ رملی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کہتے ہیں کہ ایک شخص نے قرآن پاک کی یہ آیت پڑھی:

وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِهٖؕ وَ كَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًاۚۛ(۵۸) (پ۱۹، الفرقان: ۵۸)

ترجمۂ کنز الایمان: اور بھروسہ کرو اس زندہ پر جو کبھی نہ مرے گا اور اسے سراہتے ہوئے اس کی پاکی بولو اور وہی کافی ہے اپنے بندوں کے گناہوں پر خبردار۔

حضرت سَیِّدُنا سلیمان خواص رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه میری جانب متوجہ ہوئے اور کہا: اے ابو قدامہ! اس آیت کے بعد کیسے کسی بندے کے لئے یہ مناسب ہے کہ وہ اپنے معاملے میں **اللہ** پاک کے علاوہ کسی اور کا سہارا لے؟ پھر فرمایا: کیسے **اللہ** پاک نے فرمایا ہے:

وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

ترجمۂ کنز الایمان: اور بھروسہ کرو اس

www.dawateislami.net

زندہ پر جو کبھی نہ مرے گا۔ (پ۱۹، الفرقان:۵۸)

اس نے تمہیں بتایا ہے کہ وہ کبھی نہ مرے گا اور تمام مخلوق نے مرنا ہے پھر اس نے تمہیں اپنی عبادت کا حکم دیا اور فرمایا: "وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ (ترجمۂ کنزالایمان: اور اسے سراہتے ہوئے اس کی پاکی بولو)" پھر اس نے تمہیں بتایا ہے کہ وہ خبر رکھنے والا اور دیکھنے والا ہے۔ پھر فرمایا: اے ابو قدامہ! خدا کی قسم اگر عبادت کرنے والا اس کے ساتھ حُسنِ توکل اور سچی نیت کے ساتھ اپنی اطاعت و فرمانبرداری کا معاملہ رکھے تو ضرور امراء اور دیگر صاحب حیثیت لوگ اس کی طرف محتاج ہوں اور پھر یہ بھی کیونکر محتاج ہو سکتا ہے جبکہ اس کی امید اور ٹھکانا بے نیاز اور حمد والے پروردگار کی بارگاہ ہے۔

﴿37﴾... حضرت سیِّدُنا معروف کرخی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے ایک شخص نے کہا: مجھے نصیحت کیجئے۔ فرمایا: اللہ عَزَّ وَجَلَّ پر بھروسا کرو یہاں تک کہ وہی تمہارا مُعلِّم، وہی تمہارا انیس اور وہی تمہارا مرکزِ شکوہ و شکایت ہو اور موت کی یاد تمہاری ایسی ہم نشین ہو جو تم سے کبھی جدا نہ ہو اور جان لو کہ جو بھی آزمائش و مصیبت تم پر نازل ہو اس سے چھٹکارا اس کو چھپائے رکھنے میں ہے کیونکہ لوگ تم کو نہ فائدہ دے سکتے ہیں، نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں، نہ تم سے کچھ روک سکتے ہیں اور نہ ہی تم کو کچھ دے سکتے ہیں۔

غَیْرُاللہ پر توکل نہ کرو:

﴿38﴾... حضرت سیِّدُنا ابو العالیہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھ سے نبی پاک صَلَّی

www.dawateislami.net

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اصحاب نے کہا: ابو العالیہ! ایسا عمل نہ کرنا جس سے تم غَیْرُ اللّٰہ کا ارادہ کرو ورنہ **اللہ پاک** تمہارا اَجر وثواب اُسی کو بنائے گا جس کا تم نے ارادہ کیا اور مجھ سے نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اصحاب نے کہا: غَیْرُ اللّٰہ پر توکل اور بھروسا نہ کرنا ورنہ وہ تمہیں اس کے سپرد کر دے گا جس پر تم نے بھروسا کیا۔

﴿39﴾... حضرت حصین بن عبد الرحمن سلمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں حضرت سعید بن جبیر رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے پاس بیٹھا تھا کہ آپ نے پوچھا: تم میں سے کس شخص نے اس ستارے کو دیکھا ہے جو گذشتہ رات ٹوٹا تھا؟ میں نے کہا: میں نے۔ پھر میں نے کہا: بچھو کے کاٹنے کی وجہ سے میں رات جاگتا رہا اور شب بیداری نہ کر سکا۔ حضرت سعید رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے پوچھا: تم نے بچھو کے کاٹنے کا کیا علاج کیا؟ میں نے کہا: میں نے دم کرا کے اس کا علاج کیا۔ پوچھا: دم کرانے پر تم کو کس چیز نے ابھارا؟ میں نے کہا: امام شعبی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی ایک حدیث کی وجہ سے جو انہوں نے ہمیں سنائی تھی۔ پوچھا: انہوں نے تم کو کون سی حدیث سنائی تھی؟ میں نے کہا: انہوں نے حضرت سَیِّدُنا بریدہ اسلمی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت کیا کہ "دم کرانا نظر لگنے اور بچھو کے ڈنک کے علاوہ کسی چیز میں زیادہ مفید نہیں۔" حضرت سعید بن جبیر رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کہتے ہیں: جس شخص نے جو حدیث سنی اور اس پر عمل کیا تو اس نے ٹھیک کیا لیکن ہم نے حضرت سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے یہ حدیث پاک سنی کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مجھ پر تمام امتیں پیش کی گئیں، کسی نبی کو گزرتے دیکھا تو ان کے ساتھ ایک جماعت تھی، کسی کے ساتھ تین یا دو، کسی کے

www.dawateislami.net

ساتھ ایک اور کسی نبی کے ساتھ کوئی نہ تھا۔ پھر میں نے ایک بہت بڑی تعداد دیکھی مجھے امید ہوئی کہ وہ میری امت ہوگی لیکن مجھے بتایا گیا کہ یہ آپ کی امت نہیں ہے بلکہ حضرت موسیٰ عَلَیْهِ السَّلَام اور ان کی قوم ہے۔ پھر میں نے ایک بہت بڑی جماعت دیکھی جس نے آسمان کے کنارے تک کو گھیرے ہوئے تھا۔ مجھ سے کہا گیا کہ یہ آپ کی امت ہے اور ان کے ساتھ 70 ہزار مزید ہیں جو بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے۔ راوی کہتے ہیں: یہ کہہ کر نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم گھر میں داخل ہوئے تو ہم 70 ہزار کے بارے میں غور و فکر کرنے لگے اور یہ کہنے لگے: کون ہیں وہ 70 ہزار لوگ جو بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے؟ وہ لوگ نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کے صحابہ ہیں یا وہ لوگ ہیں جو اسلام میں پیدا ہوئے اور **اللہ** پاک کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرایا۔ پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم گھر سے باہر تشریف لائے اور فرمایا: کس چیز میں تم غور و فکر کر رہے ہو؟ انہوں نے بتایا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ ستر ہزار وہ لوگ ہیں جو نہ (شرکیہ کلمات سے) تعویذ گنڈا کرواتے ہیں اور نہ ہی بدشگونی لیتے ہیں اور اپنے ربّ پر ہی بھروسا رکھتے ہیں۔ حضرت سَیِّدُنا عکاشہ بن محصن رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ کھڑے ہوئے اور عرض کی: اے رسولِ خدا! میرے لیے دعا فرمائیے کہ **اللہ** پاک مجھے بھی ان (خوش نصیب) لوگوں میں سے کر دے۔ ارشاد فرمایا: تم بھی ان میں سے ہو۔ مہاجرین میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور کہا: اے رسولِ خدا! میرے لیے بھی دعا فرمائیے کہ **اللہ** پاک مجھے بھی ان لوگوں میں سے کر دے۔ ارشاد فرمایا: عکاشہ تم پر سبقت

www.dawateislami.net

لے گیا۔[1]

﴿40﴾... حضرت سَیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: بے شک جنتی لوگ اپنے اوپر بالا خانے والوں کو ایسے دیکھیں گے جس طرح اُفق میں مشرق یا مغرب کی جانب کسی روشن ستارے کو دیکھتے ہوں کیونکہ ان کے مقامات کے درمیان فرق ہو گا۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: اے رسول خدا! کیا یہ انبیائے کرام ہوں گے؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! وہاں وہ لوگ ہوں گے جو **اللہ** پاک اور رسولوں پر ایمان لائے اور رسولوں کی تصدیق کی۔[2]

توکل کے ذریعے بدشگونی سے دوری:

﴿41﴾... حضرت سَیِّدُنا ابن مسعود رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: بدشگونی شرک ہے مگر **اللہ** پاک توکل کے ذریعے اسے دور فرما دیتا ہے[3]۔[4]

---

1 ...مسلم، کتاب الایمان، ، ص، حدیث: ۲۲۰

2 ...ترمذی، ۴/ ۲۵۰، حدیث: ۲۵۶۵

3 ...احادیث میں بدشگونی کو شرک قرار دینے کا مطلب یہ ہے کہ جب کوئی شخص بدشگونی کے افعال کو مؤثرِ حقیقی جانے تو شرک ہے اور یا مشرکوں کا فعل ہونے کی وجہ سے زجر اور سختی سے سمجھانے کے طور پر شرک قرار دیا گیا ہے۔ (صراط الجنان: ۳/ ۴۱۲) بدشگونی سے متعلق تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لئے کتاب ''بدشگونی'' (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) کا مطالعہ فرمائیں۔

4 ...ابو داود، ۴/ ۲۳، حدیث ۳۹۱۰

www.dawateislami.net

﴾42﴿... حضرت سَیِّدُنا ابنِ مسعود رَضِیَ اللہ عَنْہُ سے روایت ہے، نبی پاک صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: بدشگونی شرک ہے ہم میں سے جو بدشگونی لے گا تو **اللہ** پاک اسے توکل سے دور فرمادے گا۔[1]

﴾43﴿... حضرت سَیِّدُنا مغیرہ بن شعبہ رَضِیَ اللہ عَنْہُ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جس نے (شرکیہ کلمات سے) جھاڑ پھونک کی اور داغا یقیناً وہ توکل سے بری ہے۔

﴾44﴿... حضرت سَیِّدُنا محمد بن صالح تمیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک عالم نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی:

وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ (پ۲۸، الطلاق: ۳)

ترجمۂ کنز الایمان: اور جو **اللہ** پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے۔

پھر فرمایا: اے **اللہ**! میں نے تیری کتاب میں سنا کہ تو اپنے بندوں کو اپنی کفایت کی طرف بلاتا ہے اور اس کے لئے ان پر توکل کو مشروط قرار دیتا ہے۔ اے **اللہ**! میں تیری طرف کی راہ ایسی پاتا ہوں جس کے نشانات اور ذکر مٹ گیا ہے، میں اپنے اور تیرے درمیان ایسے مشتبہ چیزوں پاتا ہوں جس نے مجھے تجھ سے دور کر رکھا ہے، ایسی رکاوٹیں پاتا ہوں جس نے مجھے تیری تابعداری سے بٹھائے رکھا ہے۔ اے **اللہ**! تو جانتا ہے بندہ تیری طرف تیری ہی مدد سے جاسکتا ہے۔ بے شک تو اپنی مخلوق سے حجاب میں نہیں البتہ مخلوق کو ان کی امیدوں نے تجھ سے

[1]... ابن ماجہ، ۴/۲۹۲، حدیث ۳۸۸۵

www.dawateislami.net

حجاب میں کر رکھا ہے۔ اے اللہ! تو جانتا ہے تیری طرف جانے والی چیزوں پر صبر کرنا ہی آدمی کا سب سے افضل زادِ راہ ہے۔ یااللہ! تیری بارگاہ میں میرے دل نے مضبوط چاہت سے مناجات کی، تیری جو نشانیاں میرے لیے واضح ہوئیں ان کے ذریعے تو نے مجھے اپنی حجت سمجھادی، تو یااللہ! میں تجھ سے امیدوار ہوتے ہوئے تیرے سوا کسی اور کو ہرگز اختیار نہ کروں گا، تیری بارگاہ کا رُخ رکھتے ہوئے میں تجھ سے معروضات کرنے میں ہرگز نہ جھجکوں گا، تو خدایا! مجھے اپنی بارگاہ سے وہ تقویت عطا فرما جس کے ذریعے تُو میرے دل سے دنیا کی حاجت نکال دے، دنیاوی چاہتوں کی ہلاکت گاہوں سے مجھے اٹھادے، خواہشاتِ دنیا کے غم غلط کر دینے والا جام پلادے اور آخر مجھے اپنی عظیم عبادت کے لیے چُن لے، اپنے جن دوستوں کے لیے تُو نے اپنی بارگاہ کی طرف سنگِ میل قائم فرمائے اور اُنھیں ترغیب دِلائی کہ وہ تیری بارگاہ تک پہنچ گئے اُن اولیائے کرام کی میراث ہمیں بھی عطا فرما۔ اٰمین یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

﴿45﴾... حضرت سیِّدُنا عثمان بن عفان رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے مروی ہے کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو مسلمان گھر سے سفر کے ارادے سے نکلے پھر یہ دعا پڑھے: ”بِسْمِ اللّٰہِ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ اعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (میں اللہ پر ایمان لایا، میں نے اللہ کے سہارے کو مضبوطی سے تھاما، اللہ پر

www.dawateislami.net

بھروسہ کیا کہ نیکی کی توفیق اور برائی سے بچنے کی قوت **اللہ** عزوجل ہی کی طرف سے ہے۔)" تو وہ اپنے اس نکلنے میں بھلائی پائے گا اور بُرائی اس سے دور ہو جائے گی۔[1]

توکل کے تین مرتبے:

﴿46﴾... حضرت امام ابی الدنیا رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه فرماتے ہیں: ایک صاحبِ حکمت بزرگ فرماتے ہیں: توکل کے تین مرتبے ہیں: (۱)...شکایت چھوڑ دینا، (۲)...راضی رہنا اور (۳)...پسند کرنا۔

(۱)...شکایت چھوڑ دینا صبر کا مرتبہ ہے۔(۲)...راضی رہنے کا مطلب یہ ہے کہ **اللہ** پاک نے جو قسمت میں لکھا ہے اس پر دل پر سکون رہے۔ یہ پچھلے مرتبے سے زیادہ بلند مرتبہ ہے۔(۳)...پسند کرنا یہ ہے کہ **اللہ** پاک بندے کے ساتھ جو معاملہ فرمائے بندہ اسے پسند کرے۔ پہلا مرتبہ زاہدوں کا ہے، دوسرا مرتبہ صادقوں کا ہے اور تیسرا مرتبہ پیغمبروں کا ہے۔

مؤمنوں والا کلمہ:

﴿47﴾... حضرت محمد بن عبد الله بن جحش رَضِیَ اللهُ عَنْهُ فرماتے ہیں: حضرت زینب اور حضرت عائشہ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا نے باہم فخر فرمایا تو حضرت سیدہ زینب رَضِیَ اللهُ عَنْهَا نے فرمایا: میں وہ ہوں جس کے نکاح کا پیغام آسمان سے اترا۔ حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللهُ عَنْهَا نے فرمایا: میں وہ ہوں جب ابنِ معطل نے مجھے کجاوے پر سوار کرایا تو **اللہ** پاک نے آسمان سے میری براءت نازل کی۔ حضرت زینب رَضِیَ اللهُ عَنْهَا

---

❶...مسند احمد، ۱/ ۱۴۴، حدیث ۴۷۱

www.dawateislami.net

ان سے پوچھا: آپ نے سوار ہوتے وقت کیا کہا؟ حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا نے فرمایا: میں نے یہ کہا کہ میرے لئے **اللہ** کافی ہے اور وہ کیا ہی اچھا کارساز ہے۔ یہ سن کر حضرت زینب رَضِیَ اللہُ عَنْہَا نے کہا: آپ نے مؤمنوں والا کلمہ کہا۔

﴿48﴾... حضرت ابو سلیمان دارانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اگر ہم **اللہ** پر توکل کرتے تو نہ اینٹوں کی دیواریں بناتے اور نہ اپنے دروازوں پر تالے لگاتے۔

حضرت زہیر البانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کہتے ہیں: میں اس کی ہمت نہیں رکھتا یہ کہوں کہ میں نے **اللہ** پاک پر توکل کیا۔

﴿49﴾... حضرت امام شعبی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت شُتَیر اور حضرت مسروق رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمَا ایک جگہ بیٹھے تو حضرت شُتَیر رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: میں نے حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو فرماتے سنا: قرآن پاک میں سب سے سخت یہ آیت تفویض ہے:

وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ ترجمۂ کنز الایمان: اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اُسے کافی ہے۔ (پ۲۸، الطلاق: ۳)

حضرت مسروق رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کہا: سچ فرمایا۔

بھروسا کرو تو اپنے رب پر کرو:

﴿50﴾... حضرت امام ابن ابی الدنیا رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت سعید بن محمد عاقری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے مجھے اپنے یہ اشعار سُنائے:

www.dawateislami.net

صَدَقَ الْكَذُوبُ وَلَمْ يَكُنْ بِصَدُوقِ مَا الْحِرْصُ إِلَّا مِنْ طَرِيقِ الْمُوقِ

قَدْ قَدَّرَ اللهُ الْأُمُورَ بِعِلْمِهِ فِيهَا عَلَى الْمَحْرُومِ وَالْمَرْزُوقِ

فَإِذَا طَلَبْتَ فَلَا إِلَى مُتَطَلِّبِ وَإِذَا اتَّكَلْتَ فَلَا عَلَى مَخْلُوقِ

فَإِذَا اتَّكَلْتَ فَكُنْ بِرَبِّكَ وَاثِقًا لَا مَا تَحَصَّلَ عِنْدَكَ الْمَوْثُوقُ

ترجمہ: (۱)... جھوٹے نے بات سچ کی لیکن وہ سچا آدمی نہیں ہے۔ حرص بے وقوفی کا راستہ ہے۔ (۲)... **اللہ** پاک نے معاملات کو بہرہ مند اور بے نصیب پر اپنے علم کے مطابق تقسیم فرمایا۔ (۳)... لہٰذا جب مانگنا ہو تو کسی منگتے سے نہ مانگو اور جب بھروسا کرنا ہو تو کسی مخلوق پر نہ کرو۔ (۴)... جب بھروسا کرو اپنے رب پر بھروسا کرو۔ جو چیز تمہیں حاصل ہو گئی ہے وہ بھروسے کے قابل نہیں ہے۔

﴿51﴾... حضرت ابو عبدُ اللہ براثی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه بیان کرتے ہیں: ایک عبادت گزار بزرگ نے مجھ سے فرمایا: اگر تم اپنا معاملہ **اللہ** پاک کے سپرد کر دو تو اس کے نتیجے میں تمہارے لیے دو چیزیں جمع ہو جائیں گی۔ میں نے عرض کی: وہ دونوں کیا ہیں؟ فرمایا: (۱)... جس چیز کا خدا نے تمہارے لیے ذمہ لے لیا ہے اس کی پروا کم ہو جائے گی اور (۲)... اس چیز (یعنی رزق) کی تلاش میں مارے مارے پھرنے سے بدن کو آرام مل جائے گا۔ بھلا! جو **اللہ** پاک کی فرماں برداری کرے اس سے زیادہ اچھا حال اور کس کا ہو گا؟! جو **اللہ** پاک پر توکل کرتا ہے **اللہ** پاک

www.dawateislami.net

اس کے توکل کی برکت سے اس کی پریشانیاں اپنے ذمہ کرم پر لے لیتا ہے اور اسے راحت عطا فرماتا ہے۔

حضرت ابو جعفر رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے مکہ مکرمہ میں حضرت قادم دیلمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پاس ایک عبادت گزار کو یہ کہتے سنا: توکل کرو رزق تمہاری طرف بغیر مشقت اور تکلیف کے دوڑا آئے گا۔

توکل والے آرام میں ہیں:

﴿52﴾... حضرت ابو فروہ زاہد رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے خواب دیکھا، ایک شخص کہہ رہا تھا: کیا تم نہیں جانتے کہ توکل والے ہی آرام میں ہیں؟ میں نے کہا: اللہ پاک تم پر رحمت فرمائے، کن چیزوں سے آرام میں ہیں؟ کہا: دنیاوی پریشانیوں اور قیامت کے دن حساب کی تنگی سے آرام میں ہیں۔ حضرت ابو فروہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: خدا کی قسم! اس خواب کے بعد میں نے پروا کرنا چھوڑ دی کہ رزق تاخیر سے آتا ہے یا جلد آتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ جو اپنے پاس توکل کا ذخیرہ کرلے اسے توکل پریشانیوں سے بچالیتا ہے اور رزق اور بھلائیاں اس کے پاس لے آتا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ مَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖؕ (پ۲۸، الطلاق: ۳)

ترجمۂ کنز الایمان: اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اُسے کافی ہے۔ بے شک اللہ اپنا کام پورا کرنے والا ہے۔

www.dawateislami.net

﴿53﴾... حضرت ہداب بصری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: خواب میں مجھے کسی کہنے والے نے کہا: اے ہداب! اس پر توکل کر جس پر توکل کرنے والوں نے تجھ سے پہلے توکل کیا، بے شک اللہ پاک اپنی ذات پر بھروسا کرنے والے کو دوسرے کے سپرد نہیں کرتا۔

حکایت: توکل کے باعث مصیبت دور ہو گئی

﴿54﴾... حضرت ابو جلد رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے ایک عجمی شخص ملا، اس نے مجھ سے اپنے حاکم کی شکایت کی اور اس کی طرف سے پہنچے والے ظلم و ستم کے بارے میں بتایا۔ میں نے اس سے کہا: کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں تم اسے پکڑے رہو اور اس کے علاوہ جو ہے اسے چھوڑ دو تو وہ تمہارے لئے حاکم وغیرہ کے معاملے میں کافی ہو گی۔ اس نے کہا: ضرور بتائیں۔ میں نے کہا: اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ جاؤ اور اپنے سب معاملات میں اللہ پاک پر توکل کرو۔ اگر تم ایسا کروگے تو وہی بات پاؤگے جو میں نے کہی ہے۔ وہ چلا گیا کچھ عرصے بعد ملا تو میرا شکر ادا کرنے لگا اور کہنے لگا: خدا کی قسم! اس دن میں اپنے گھر والوں کی طرف لوٹا اور اللہ پاک پر توکل کیا تو مجھے وہاں ٹھہرنے میں پسندیدہ بات ہی پہنچی۔

﴿55﴾... ایک شخص حضرت ربیع بن عبد الرحمن رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پاس آیا اور اپنے ایک معاملے میں حکمرانِ وقت سے سفارش کرنے کی درخواست کی۔ اس پر حضرت ربیع بن عبد الرحمن رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ رو پڑے اور فرمانے لگے: بھائی! اپنے

www.dawateislami.net

معاملے میں بار گاہِ الٰہی کی طرف رُخ کرو، تم دیکھو گے کہ **اللہ** پاک اس ضرورت کو عن قریب بہت جلد پورا فرمادے گا، میں جو چیز چاہتا ہوں اسے بار گاہِ الٰہی کے سوا کسی کے سامنے ظاہر نہیں کرتا ہوں اور پھر جو بار گاہِ الٰہی کا قصد وارادہ کرے اور **اللہ** پر توکل کرے تو اس کے لیے **اللہ** پاک کو کرم والا اور نزدیک پاتا ہوں۔

انتہائی درجہ کا حصول:

﴿56﴾... ایک شخص حضرت وہب بن منبہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پاس آیا اور کہا: مجھے ایسی بات سکھائیے جو مجھے فائدہ دے۔ حضرت وہب بن منبہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: کثرت سے موت کو یاد کرو اور اپنی امید کم رکھو۔ ایک تیسری بات بھی ہے اگر تم اسے حاصل کرلو گے تو انتہائی درجہ کو پالو گے اور عبادت میں کامیاب ہو جاؤ گے۔ اس شخص نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ حضرت وہب بن منبہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: توکل۔

﴿57﴾... حضرت محمد بن یحییٰ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کہتے ہیں: ایک عبادت گزار شخص ایک عالم دین کے پاس آیا اور کہا: میں مکہ مکرمہ جانا چاہتا ہوں، تو کیا میں توکل کرتے ہوئے چلا جاؤں۔ عالم دین نے فرمایا: اگر تم توکل کرتے تو چلے جاتے اور مجھ سے نہ پوچھتے۔

﴿58﴾... حضرت عقبہ بن ابو زینب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: توریت میں ہے: بندے پر توکل نہ کر کہ اس کی بقا نہیں بلکہ **اللہ** پاک کی ذات پر توکل کر جو زندہ ہے جسے موت نہیں آنی۔

www.dawateislami.net

﴿59﴾... حضرت یحییٰ بن ابو کثیر رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: توریت میں لکھا ہے: وہ شخص ملعون ہے جس کا اعتماد (خدا کے علاوہ) اپنے جیسے شخص پر ہو۔

تَمَّتْ بِالْخَیْر

☆توکل فرض عین ہے اور علم توکل سیکھنا بھی فرض عین ہے۔
☆اسباب اختیار کرنا توکل کے خلاف نہیں۔
☆اسباب ترک کر کے محض خالق الاسباب (یعنی رب کریم) پر بھروسا رکھنا خواص کا توکل ہے۔
☆توکل میں کثیر فوائد اور توکل نہ کرنے میں بہت سے نقصانات ہیں۔
☆انسان اپنا رزق پائے بغیر مرے گا نہیں۔
☆صرف رزق ہی نہیں بلکہ دیگر معاملات میں بھی توکل رکھنا چاہیے۔
☆طاقت ہوتے ہوئے کام کاج چھوڑ کر رزق کے انتظار میں بیٹھ جانا جہالت ہے۔

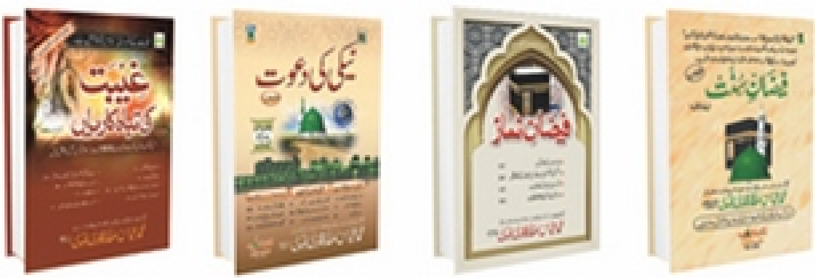
(توکل، ص100 مکتبۃ المدینہ)

www.dawateislami.net

نیک نمازی بننے کے لیے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سُنّتیں سیکھنے سکھانے کے لیے عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ کم از کم تین دن مَدَنی قافلے میں سفر کیجیے ❁ روزانہ اپنے اَعمال کا جائزہ لے کر "نیک اَعمال" کا رسالہ پُر کرکے ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے شعبۂ اصلاحِ اَعمال کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجیے۔

میرا مَدَنی مقصد: "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِنْ شَآءَ اللہ الکریم۔ اپنی اصلاح کے لیے رسالہ: نیک اَعمال کے مُطابق عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے سُنّتیں سیکھنے سکھانے کے "مَدَنی قافلوں" میں سفر کرنا ہے، اِنْ شَآءَ اللہ الکریم۔



For More Updates
news.dawateislami.net

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net